

کاروبار کے لئے قرض دے کر کاروبار کا منافع لینا کیسا؟

مجیب: ابو الفیضان مولانا عرفان احمد عطاری

فتویٰ نمبر: WAT-3235

تاریخ اجراء: 26 ربیع الثانی 1446ھ / 30 اکتوبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

میں نے اپنے بھائی سے کچھ رقم کاروبار کے لیے بطور قرض لی ہے، میں وہ رقم اپنے بھائی کو ویسے ہی ادا کروں گا جتنی لی ہے، اس میں کوئی اضافی شرط معاذ اللہ نہیں لگائی، لیکن مفتی صاحب ہم نے آپس میں رضامندی سے طے کیا ہے کہ اس کاروبار سے جو نفع ہو گا وہ ہم آدھا آدھا کریں گے، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بیان کردہ صورت میں اگرچہ قرض کی رقم لوٹاتے وقت اضافی رقم دینا طے نہیں پایا، لیکن جب تک قرض رہے اس وقت تک اس رقم سے کیے جانے والے کاروبار کا آدھا نفع قرض دینے والے کو دینا، اور قرض کی رقم واپس ہو جانے پر نہ دینا (جیسا کہ عموماً ہوتا ہے) یہ قرض کی وجہ سے ہی ہے، اور قرض کی بنیاد پر کسی طرح کا نفع لینا، دینا سود ہے جو کہ ناجائز و حرام ہے۔

چنانچہ سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کل قرض جرم منفعۃ فہو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لائے سود ہے۔ (نصب الرایۃ لأحادیث الہدایۃ، ج 4، ص 60، مؤسسۃ الریان، بیروت)

ایک عورت نے اپنی رقم کسی پاس جمع کی تھی اس نے تجارت میں لگالی اور اس پر اس عورت کو نفع بھی دیتا ہے، اس کے جواب میں امام اہلسنت علیہ الرحمۃ نے فرمایا: "اب وہ ہندہ کا مدیون ہو اگر اس دین کی وجہ سے دیتا ہے تو دینا اور لینا حرام اور سود ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 19، ص 165، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فتاویٰ رضویہ میں ہے "کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ کسی پنواڑی یا سرمہ فروش کو دس یا پانچ روپے کوئی شخص دے اور اس سے کہے کہ جب تک میرا روپیہ تمہارے ذمہ رہے مجھے پان بقتدر خرچ روزانہ کے دیا کرو اور جب روپیہ واپس کر دو گے تو مت دینا یہ صورت جائز ہے یا نہیں؟ اور نہیں تو جواز کی کون سی صورت ہے؟

الجواب: یہ صورت خاص سود اور حرام ہے، سود کے جواز کی کوئی شکل نہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، ج 17، ص 326، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net